بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسرائیل کی بین الاقوامی قزاقی

اسرائیل نے اپنے یرغمالیوں کو چھڑانے کیلئے یوگنڈا پر جس جارحانہ انداز میں حملہ کیا اور جس بے حیائی سے بین الاقوامی قزاقی کی ظالمانہ مثال قائم کی یہ یہودیوں کے اُس کردار کے عین مطابق ہے جسکی قلعی صدیوں قبل قرآنِ کریم نے کھول کر رکھ دی ہے ظلم و سفاکی، احسان فراموشی، وعدہ خلافی اور غداری ان کا قومی شعار رہا ہے مگر کیا یہ سب کچھ مسلمانوں کے لیئے نظر انداز کر دینے کی باتیں ہیں۔ اور یہ کہ عالمِ اسلام ایسے عالمی جارحیت پر ایک نگاہِ غلط انداز ڈال کر بے فکر ہو جائے ؟ اسرائیل نے قبلۂ اوّل کو ہتھیا لیا، مسجد اقصیٰ کو آگ لگا دی، مسجد ابراہیم کی توہین کی، اسلامی ممالک پر جارحانہ حملے کیئے مدینہ اور مکہ پر یلغار کرنے کی وارننگ دی مگر کیا یہ سب کچھ دیکھ کر بھی عالمِ اسلام ٹس سے مس ہوا۔ ؟ اور اب یہ واقعۂ ہائلہ بھی جو یہودی جرٔت، ڈھٹائی اور نظم و ضبط کے لحاظ سے سقوطِ بیت المقدس سے کم ہولناک اقدام نہیں —— مسلمانوں کی بیداری اور عالمِ اسلام کا اپنے صفوں میں اتحاد پیدا کرنے کیلئے کافی نہیں۔ ؟ لیکن عملاً ہماری حالت کیسی ہے۔ ؟ اتحاد اور یکجہتی کی ضرورتوں کا احساس، سربراہ کانفرنس کے انعقاد اور یاد منانے کے باوجود ہمارے باہمی افتراق اور انتشار کا جو عالم ہے وہ ہر لحاظ سے تشویشناک نتائج کا حامل ہے۔

سوڈان میں اندرونی بغاوتیں ہیں اور اس کا ذمہ دار لیبیا کو قرار دیا گیا ہے۔ لبنان میں مسلمان ایک دوسرے سے برسرِ پیکار ہیں۔ شامی اور فدائی مسلمانوں کا ایک دوسرے سے متصادم ہونا لبنان میں سامراج کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ اور عرب اتحاد میں موجودہ صورتِ حال نے رخنے ڈال دیئے ہیں، الجزائر اور مراکش باہم دست و گریبان ہیں اور اب یوگنڈا کے واقعہ میں کینیا کے شرمناک کردار نے افریقی اتحاد کی تنظیم میں بڑے بڑے شگاف پیدا کر دیئے ہیں۔ گو اسرائیل کی پشت پر اس منصوبہ میں بھی دشمنانِ اسلام کی بھرپور مدد، وسائل اور پلاننگ شامل رہا۔ اور کچھ اپنوں نے بھی غداری میں عار محسوس نہ کی اور جس بے حیائی سے صدر فورڈ نے اسرائیلیوں کو داد و تحسین سے نوازا اس نے سفید فام امریکی سامراج کی اسلام دشمنی اور انسانیت دشمنی کو اور بھی واضح کر دیا ہے، اسرائیل برطانیہ کا "حرامی بچہ" ہے اور امریکہ کو اسکی کفالت و حضانت سونپی گئی ہے۔ روس اس کو تازہ